احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ یکم فروری 2008ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم فروری 2008ء 22 محرم 1429 ہجری یکم تبلیغ 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 27

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے۔ جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے۔ زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا۔ ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آ سکتا۔ مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آ جاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی۔ اور یہی وہ مقام ہوتا ہے۔ جہاں انسان بل ھم اضل کا مصداق ہو جاتا ہے- پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے' کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے۔ اخلاق ہے۔ دو لفظ ہیں۔ ایک خَلق اور دوسرا خُلق۔ خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا۔ جیسے ظاہر میں کوئی خوبصورت ہوتا ہے اور کوئی بہت ہی بدصورت۔ اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ۔ لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے' اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو' مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے اور خُلق کو چونکہ دیکھا نہیں' اس لئے اس کی خوبی سے ناآشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا۔ ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں۔ اسی طرح پر وہ انسان جس کی نظر اندرونہ تک نہیں پہنچتی' اس اندھے ہی کی مانند ہے۔ خَلق تو ایک بدیہی بات ہے۔ مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے۔ اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لعنت معلوم ہو۔ تو حقیقت کھلے- غرض اخلاقی خوب صورتی ایک ایسی خوب صورتی ہے' جس کو حقیقی خوب صورتی کہنا چاہئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں۔ اخلاق نیکیوں کی کلید ہے۔ جیسے باغ کے دروازے پر قفل ہو۔ دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں۔ مگر اندر نہیں جا سکتے۔ لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے' تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل و دماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے۔ اخلاق کو حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے۔

کسی کو اخلاق کی کوئی قوت نہیں دی گئی' مگر اس کو بہت سی نیکیوں کی توفیق ملی۔ ترک اخلاق ہی بدی اور گناہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 354)

زبان پر قابو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب من کان یومن باللہ حدیث نمبر:5559)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''دنیا کی بہتری کی کوشش میں لگ جاؤ''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 43)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

☆ **تعلیمی قابلیت**: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

☆ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 28 فروری 2008ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک)، عام معلومات۔

نوٹ:۔ 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔ فون نمبر نظارت دیوان 047-6213470

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 469)

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے اولین ناظر اعلیٰ

حضرت چوہدری محمد نصراللہ خاں صاحب (ولادت 1863ء وفات 2/3 ستمبر 1926ء)

سرزمین سیالکوٹ کے ایک عالی خاندان کے درخشندہ گوہر اور سلسلہ احمدیہ کی گراں قدر ہستی تھے جن کی خدانما زندگی نے حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب، حضرت چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب، چوہدری محمد اسداللہ خاں صاحب جیسے قابل فخر اور لاثانی اور عشاق خلافت پیدا کئے اور ایک ایسے خاندان کی بنیاد رکھی جس کا ہر فرد حضرت مسیح موعود کے سدا بہار وجود کی سرسبز شاخ ہے اور بے شمار پھلوں اور پھولوں سے لدا ہوا ہے جناب چوہدری حمید نصراللہ خاں امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور (جانشین حضرت چوہدری محمد عبداللہ خاں) کا تعلق اسی مشہور عالم گھرانے سے ہے جس کی قدیم وجدید خدمات کا سلسلہ نہایت وسیع ہے۔

حضرت چوہدری محمد نصراللہ خاں صاحب نے ستمبر 1904ء میں حضرت مسیح موعود و موعود اقوام وملل کے مقدس دست مبارک پر بیعت کی۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

1905ء میں جب آپ ستمبر کی تعطیلات میں قادیان حاضر ہوئے، تو آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں گزارش کی کہ اگر حضور اجازت دیں، تو میں یہ کام چھوڑ کر زندگی کے بقیہ ایام خدمت دین میں گزاروں۔ حضور نے فرمایا اپنے پیشے میں دیانت کی مثال قائم کرنا یہ بھی دین کی خدمت ہے۔ آپ پوری دیانت اور احتیاط سے کام کرتے رہیں، استغفار بہت کیا کریں اور اپنی آمد میں سے صدقہ وخیرات اور خدمت دین کے لئے صرف کرتے رہیں۔ چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں آپ نے اپنا کام جاری رکھا۔ حضور کے وصال کے بعد آپ نے حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں پھر اپنی خواہش پیش کی، تو حضور نے فرمایا۔'جس بات کی حضرت صاحب نے اجازت نہیں دی، نورالدین کیسے اجازت دے سکتا ہے'۔

آخر خلافت ثانیہ کے ابتدائی سالوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر آپ نے وکالت کا کام ترک کر دیا اور ہجرت کر کے دارالامان حاضر ہو گئے۔"

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 166-167)

حضرت چوہدری صاحب 1917ء میں اپنی کامیاب وکالت چھوڑ کر مستقل طور پر دیار حبیب میں آ گئے اور اپنے وجود میں حضرت مصلح موعود کے قدموں میں رہ کر اور حضور کی قوت قدسیہ سے یکا یک ایسا زبردست انقلاب عظیم پیدا کر لیا کہ زمرہ ابدال میں شامل ہو گئے اور زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین کے لئے وقف کر دیا۔ حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے آخر عمر میں کتاب اللہ حفظ کی، مامور زمانہ کے انقلاب انگیز لٹریچر کے انڈیکس مرتب کئے۔ شدھی کے خلاف دعوت الی اللہ کے جہاد میں زور شور سے حصہ لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکزی نظام جماعت کی ترقی و بہبود میں دن رات ایک کر دیا ہے پہلے صدر انجمن احمدیہ کے مشیر قانونی، ممبر مجلس معتمدین، صدر مجلس، ناظر خاص، سیکرٹری بہشتی مقبرہ کے طور پر اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے طور پر اپنی جان تک کی بازی لگا دی اور بستر علالت اور بیماریوں کے ہجوم میں بھی اولوالعزمی کے حیرت انگیز معیار قائم کر دکھائے اور آخر میں تادم واپسیں اولین ناظر اعلیٰ کے منصب پر سرفراز رہے اور جس جانفشانی، اولوالعزمی اور فرض شناسی کے ساتھ ہجرت سے قبل سیالکوٹ میں ضلع کی جماعتوں کو قابل تعریف حد تک منظّم کرنے میں کامیاب ہوئے اس سے بڑھ کر صدر انجمن احمدیہ کے نظام عمل اور اس کے ملک گیر نفاذ میں زندگی کی نئی روح پھونک دی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کی یہ یادگار تحریر آج تک آپ کے لوح مزار بہشتی مقبرہ قادیان میں محفوظ ہے کہ:۔

نہایت شریف الطبع، سنجیدہ مزاج، مخلص انسان تھے۔ بہت جلد جلد اخلاص میں ترقی کی۔ بڑی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آخر میری تحریک پر وکالت کا پیشہ جس میں آپ بہت کامیاب تھے، ترک کر کے دین کے کاموں کے لئے بقیہ زندگی وقف کی اور اعلیٰ اخلاص کے ساتھ جس میں خداتعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ترقی ہوتی گئی۔ قادیان آ بیٹھے۔ اسی دوران میں حج بھی کیا۔ میں نے انہیں ناظر اعلیٰ کا کام سپرد کیا تھا۔ جسے انہوں نے نہایت محنت اور اخلاص سے پورا کیا۔ اللہ تعالیٰ کی رضاء کے ساتھ میری خوشنودی اور احمدی بھائیوں کا فائدہ اور ترقی کو ہمیشہ مدنظر رکھا۔ ساتھ کام کرنے کی وجہ سے میں نے دیکھا کہ نگاہ دوربین تھی۔ باریک اشاروں کو سمجھتے اور نیک نیتی کے ساتھ کام کرتے کہ میرا دل محبت اور قدر کے جذبات سے بھر جاتا تھا اور آج تک ان کی یاد دل کو گرما دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے مدارج کو بلند کرے اور ان کی اولاد کو اسی رنگ میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کی توفیق دے اور ایسے لوگوں کے نقش قدم پر چلنے والے لوگ کثرت سے ہمارے سلسلہ میں پیدا ہوتے رہیں"۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 166-167)

آج جبکہ تحریک احمدیت اپنے آسمانی قافلہ سالار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی قیادت میں برق رفتاری سے اپنی منزل مراد کی طرف ہر لمحہ قریب سے قریب تر آ رہی ہے اور خدائی نوشتوں کے مطابق ہر طرف عروج ہی عروج ہونے کے مناظر کا آغاز ہو چکا ہے حضرت چوہدری محمد نصراللہ خاں صاحب جیسے سینکڑوں نہیں ہزاروں لاکھوں انصار دیں کی ضرورت ہے جو فانی فی الخلافت بھی ہوں اور نگاہ دوربین رکھنے والے بھی ہوں کیوں کہ

احمدیت کا اولیں اصول
ترک دنیا ہے دیں کی خدمت ہے

(حضرت سید میر محمد اسمٰعیل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ذاکرہ خاتون صاحبہ بنت محترم محمد یحییٰ خان صاحب شملوی بتاریخ 26 دسمبر 2007ء کو صبح 8 بجے اپنے فرزند اکبر محترم خالد محمود صاحب ریٹائرڈ مینیجر سٹیٹ لائف انشورنش کارپوریشن کے گھر پشاور میں بعمر 82 سال وفات پا گئیں آپ سابق جماعت احمدیہ پشاور محترم میاں محمود احمد خان صاحب مرحوم ابن حضرت محمد حسن صاحب آسان دہلوی کی اہلیہ تھیں۔ دونوں میاں بیوی حضرت مسیح موعود کے قدیمی رفیق حضرت مولوی محمود حسن خاں صاحب یکے از 313 کے پوتا اور پوتی تھے۔

مرحومہ موصیہ تھیں لہٰذا ان کا جنازہ 27 دسمبر کو ان کے دو فرزندان محترم خالد محمود صاحب اور مکرم منصور محمود صاحب پشاور سے ربوہ لائے۔ کراچی میں مقیم ان کے دو فرزندان محترم طارق محمود صاحب انجینئر سٹیل ملز اور محترم طلحہ محمود صاحب نیز دور ونزدیک سے رشتہ داروں کے ربوہ پہنچنے پر محترم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت نے بیت المبارک میں بعد نماز مغرب ان کی نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ تدفین کے لئے مقبرہ بہشتی لے جایا گیا نماز جنازہ اور تدفین میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند، سادہ مزاج خوش اخلاق اور سب کی بہی خواہ خاتون تھیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور ان کے فرزندان، برادران اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظہر احمد صاحب بھٹی قائد مجلس باغبانپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمنان بھٹی صاحب ولد مکرم میاں عبدالرحمان صاحب سابق صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور مورخہ 5 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز ظہر بیت الذکر شالامار ٹاؤن میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی مورخہ 7 جنوری کو تدفین احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ حلقہ باغبانپورہ لاہور نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم منور احمد قیصر صاحب اور مکرم ظفر محمود احمد ظفر صاحب صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ہماری والدہ صاحبہ 4 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

کامیابی

(گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

محض خداتعالیٰ کے فضل واحسان سے گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی نے سالانہ سپورٹس میں فیصل آباد بورڈ میں سائیکل ریس میں 2nd پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ اعزاز حاصل کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

1۔ نوال ناصر 8th
2۔ صعالبیہ شاہین 9th
3۔ سجیلہ صدیق 9th
4۔ صبا مبشر O,1

نیز ان میں سے نوال ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک صاحب کی سلیکشن ڈویژن لیول پر کی گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں اور دیگر تمام طالبات کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور سکول کا نام روشن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ماہرین علوم پیدا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود کی تحریکات

گاؤں گاؤں ہمارے علماء اور مفتی ہوں۔ ہم میں سینکڑوں مفسر، سینکڑوں محدث اور سینکڑوں فقیہ ہونے چاہئیں

عبدالسمیع خان

ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی علمی جماعت کو ہر قسم کے کارکنان اور خدمت گاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے نہ صرف عمومی وقف زندگی کی تحریکات فرمائیں بلکہ علماء اور ماہرین تیار کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا اور اس کی خاطر ٹھوس قدم اٹھائے۔

گاؤں گاؤں مفتی ہوں

چنانچہ آغاز خلافت میں ہی آپ نے واعظوں اور معلموں کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے علماء اور مفتیان تیار کرنے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ آپ نے 12 اپریل 1914ء کو مجلس شوریٰ میں فرمایا:۔

''جب ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کے ہر گوشہ اور ہر قوم اور ہر زبان میں ہماری (دعوت الی اللہ) ہو تو دوسرا سوال جو قدرتاً پیدا ہوتا ہے یہ ہوگا کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے (مربی) کہاں سے آویں؟ یہ وہ سوال ہے جس نے ہمیشہ میرے دل کو دکھ میں رکھا ہے خود حضرت مسیح موعود بھی یہ تڑپ رکھتے تھے کہ اخلاص کے ساتھ (دعوت الی اللہ) کرنے والے ملیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی بھی یہ آرزو رہی۔ اسی خواہش نے اسی جگہ اسی (بیت الذکر) میں مدرسہ احمدیہ کی بنیاد مجھ سے رکھوائی اور اسی (بیت الذکر) میں بڑے زور سے اس کی مخالفت کی گئی۔ لیکن میری کوئی ذاتی خواہش اور غرض نہ تھی محض اعلائے سلسلہ کی غرض سے میں نے یہ تحریک کی تھی باوجودیکہ بڑے بڑے آدمیوں نے مخالفت کی۔ آخر اللہ تعالیٰ نے اس مدرسہ کو قائم کر ہی دیا۔ اس وقت سمجھنے والوں نے نہ سمجھا کہ اس مدرسہ کی کس قدر ضرورت ہے اور مخالفت میں حصہ لیا۔ میں دیکھتا تھا کہ علماء کے قائم مقام پیدا نہیں ہوتے۔ میرے دوستو! یہ معمولی مصیبت اور دکھ نہیں ہے کیا تم چاہتے ہو۔ ہاں کیا تم چاہتے ہو کہ فتویٰ پوچھنے کے لئے تم ندوہ اور دوسرے غیر احمدی مدرسوں یا علماء سے سوال کرتے پھرو۔ جو تم پر کفر کے فتوے دے رہے ہیں؟ دینی علوم کے بغیر قوم مردہ ہوتی ہے پس اس خیال کو مدنظر رکھ کر باوجود پر جوش مخالفت کے میں نے مدرسہ احمدیہ کی تحریک کو اٹھایا اور خدا کا فضل ہے کہ وہ مدرسہ دن بدن ترقی کر رہا ہے۔ لیکن ہمیں تو اس وقت واعظ اور معلموں کی ضرورت ہے مدرسہ سے تعلیم یافتہ نکلیں گے اور انشاء اللہ وہ مفید ثابت ہوں گے مگر ضرورتیں ایسی ہیں کہ ابھی ملیں۔ میرا اپنا دل تو چاہتا ہے کہ گاؤں گاؤں ہمارے علماء اور مفتی ہوں۔ جن کے ذریعہ علوم دینیہ کی تعلیم و تدریس کا سلسلہ جاری ہو اور کوئی بھی احمدی باقی نہ رہے جو پڑھا لکھا نہ ہو اور علوم دینی سے واقف نہ ہو۔ میرے دل میں اس غرض کے لئے بھی عجیب عجیب تجویزیں ہیں جو خدا چاہے گا تو پوری ہو جائیں گی۔

غرض یہ ضروری سوال ہے کہ مربی کہاں سے آویں؟ اور پھر چونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہر قوم اور ہر زبان میں ہماری (دعوت الی اللہ) ہو اس لئے ضرورت ہے کہ مختلف زبانیں سکھائی جاویں۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی زندگی میں میں نے ارادہ کیا تھا کہ بعض ایسے طالب علم ملیں جو سنسکرت پڑھیں اور پھر وہ ہندوؤں کے گاؤں میں جا کر کوئی مدرسہ کھول دیں۔ اور تعلیم کے ساتھ (دعوت الی اللہ) کا سلسلہ بھی رکھیں اور ایک عرصہ تک وہاں رہیں جب (دین) کا بیج بویا جائے تو مدرسہ کسی شاگرد کے سپرد کر کے آپ دوسری جگہ جا کر کام کریں۔ غرض جس رنگ میں (دعوت الی اللہ) آسانی سے ہو سکے، کریں۔

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 39)

چنانچہ حضور کے ارشاد پر بہت سی تعلیمی و تربیتی کلاسز کا انعقاد ہونا شروع ہوگیا۔

مختلف مذاہب کے ماہرین

اس سلسلہ کو بڑھاتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے بعض جوانوں کو خاص خاص مذاہب کی ریسرچ کے لئے ارشاد فرمایا۔ مثلاً ہندو مذہب کے لئے مہاشہ ملک فضل حسین صاحب۔ سکھ مذہب کے لئے چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھ گڑھی۔ مولوی رحمت علی صاحب (مربی انڈونیشیا)، شیخ محمود احمد صاحب عرفانی اور عیسائی مذہب کی تحقیق کے لئے شیخ (حکیم) فضل الرحمٰن صاحب مقرر ہوئے۔ ان حضرات میں سے مولوی رحمت علی صاحب اور شیخ فضل الرحمٰن صاحب اور شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے آگے چل کر بالترتیب انڈونیشیا، افریقہ اور مصر میں سلسلہ کی اشاعت کے لئے بڑی قابل قدر خدمات سرانجام دیں اور ملک فضل حسین صاحب نے اندرون ملک میں ہندو مذہب کے حوالہ سے شاندار لٹریچر پیدا کیا۔ چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھ گڑھی نے تحریک شدھی ملکانہ میں سرگرم حصہ لیا۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 223)

سینکڑوں مفسر اور محدث

1944ء میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی المناک وفات کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا المصلح الموعود کی توجہ اس طرف مبذول فرمائی کہ جماعت میں جلد سے جلد علماء اور علوم اسلامیہ کے ماہرین پیدا کرنے ضروری ہیں تا پہلے بزرگوں کے قائم مقام ہو سکیں اور جماعت کے لئے من حیث الجماعت اپنے علمی مقام سے گرنے کا امکان باقی نہ رہے۔ چنانچہ حضور نے مجلس مشاورت 1944ء کے دوران فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی اور میر صاحب وفات پا گئے۔ ان کے انتقال سے جماعت کو اس لحاظ سے شدید صدمہ پہنچا ہے کہ وہ سلسلہ کے لئے ایک نہایت مفید وجود تھے۔ مگر یاد رکھو مومن بہادر ہوتا ہے اور بہادر انسان کا یہ کام نہیں ہوتا کہ جب کوئی ابتلاء آئے تو وہ رونے لگ جائے یا اس پر افسوس کرنے بیٹھ جائے...... تم کیوں اپنے آپ کو اس حالت میں تبدیل نہیں کر لیتے کہ جب کوئی شخص مشیت ایزدی کے ماتحت فوت ہو جائے تو تمہیں ذرا بھی یہ فکر محسوس نہ ہو کہ اب سلسلہ کا کام کس طرح چلے گا بلکہ تم میں سینکڑوں لوگ اس جیسا کام کرنے والے موجود ہوں ......ہماری جماعت اگر روحانی طور پر نہایت مالدار بن جائے تو اسے کسی شخص کی موت پر کوئی گھبراہٹ لاحق نہیں ہو سکتی۔ تم اپنے آپ کو روحانی لحاظ سے مالدار بنانے کی کوشش کرو۔ تم میں سینکڑوں فقیہہ ہونے چاہئیں۔ تم میں سینکڑوں محدث ہونے چاہئیں، تم میں سینکڑوں مفسر ہونے چاہئیں، تم میں سینکڑوں علم کلام کے ماہر ہونے چاہئیں۔ تم میں سینکڑوں علم اخلاق کے ماہر ہونے چاہئیں۔ تم میں سینکڑوں علم تصوف کے ماہر ہونے چاہئیں۔ تم میں سینکڑوں منطق اور فلسفہ اور فقہ اور لغت کے ماہر ہونے چاہئیں۔ تم میں سینکڑوں دنیا کے ہر علم کے ماہر ہونے چاہئیں تا کہ جب ان سینکڑوں میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو تمہارے پاس ہر علم اور ہر فن کے 499 عالم موجود ہوں اور تمہاری توجہ اس طرف پھرنے ہی نہ پائے کہ اب کیا ہوگا جو چیز ہر جگہ اور ہر زمانہ میں مل سکتی ہو اس کے کسی حصہ کے ضائع ہونے پر انسان کو صدمہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ایسی سینکڑوں چیزیں میرے پاس موجود ہیں۔ اسی طرح اگر ہم میں سے ہر شخص علوم و فنون کا ماہر ہو تو کسی کو خیال بھی نہیں آ سکتا کہ فلاں عالم تو مر گیا۔ اب کیا ہوگا۔ یہ خیال اسی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنے وجودوں کو نادر بننے دیتے ہیں اور ان جیسے سینکڑوں نہیں ہزاروں وجود اور پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اگر ان کے نادر ہونے کا احساس جاتا رہے جس کی سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں ہو سکتی کہ ان کے قائم مقام ہزاروں کی تعداد میں ہمارے اندر موجود ہوں تو کبھی بھی جماعت کو یہ خیال پیدا نہ ہو کہ فلاں شخص تو فوت ہو گیا۔ اب کیا ہوگا؟ دیکھو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فاستبقوا الخیرات۔ تم نیکی کے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اگر ہم قرآن کریم کے اس حکم کے مطابق یہ اشتیاق رکھتے کہ ہم دوسروں سے آگے بڑھ کر رہیں۔ اگر ہم میں سے ہر شخص اشتیاق کی روح کو اپنے اندر قائم رکھتا تو آج ہم میں سے ہر شخص بڑے سے بڑا محدث ہوتا۔ بڑے سے بڑا مفسر قرآن ہوتا۔ بڑے سے بڑا عالم دین ہوتا اور کسی کے دل میں یہ احساس تک پیدا نہ ہوتا کہ اب جماعت کا کیا بنے گا؟ ...... ہمارے لئے یہ خطرہ کی بات نہیں ہے کہ حضرت خلیفہ اول بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا مولوی عبدالکریم صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا مولوی برہان الدین صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا حافظ روشن علی صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا قاضی امیر حسین بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے یا میر محمد اسحٰق صاحب بہت بڑے عالم تھے جو فوت ہو گئے۔ بلکہ ہمارے لئے خطرہ کی بات یہ ہے کہ جماعت کسی وقت بحیثیت جماعت مر جائے اور ایک عالم کی جگہ دوسرا عالم ہمیں اپنی جماعت میں دکھائی نہ دے''۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1944ء ص 174 تا 178)

اس سلسلہ میں حضور نے عملی طور پر بھی کئی اہم اقدامات اٹھائے۔

خصوصی تعلیم کے لئے واقفین کا انتخاب

یکم فروری 1945ء کو حضور نے دارالواقفین کے تمام ممبران کو قصر خلافت میں شرف باریابی بخشا۔ ازاں بعد حضور نے 22 واقفین کو بیرونی ممالک میں بھجوانے اور 9 واقفین کو تفسیر، حدیث، فقہ اور فلسفہ و منطق کی اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے منتخب فرمایا تا وہ سلسلہ کے بزرگ علماء کے قائم مقام بن سکیں۔

حصول تعلیم خاص کے لئے مندرجہ ذیل واقفین منتخب کئے گئے۔

مولوی نورالحق صاحب (تفسیر)۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب (فقہ)۔ مولوی محمد صدیق صاحب (حدیث)۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل (حدیث)۔ مولوی محمد احمد صاحب ثاقب (فقہ)۔ مولوی غلام باری صاحب سیف (حدیث)۔ حکیم محمد اسماعیل صاحب (منطق و فلسفہ)۔ حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب (تفسیر)۔ ملک مبارک احمد صاحب (منطق و فلسفہ)

ازاں بعد مولوی خورشید احمد صاحب شاد بھی اس زمرہ میں شامل کر لئے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو حدیث شریف کی خصوصی تعلیم کا ارشاد فرمایا۔

مندرجہ بالا واقفین مئی 1947ء میں فارغ التحصیل ہوئے جس کا ذکر خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 6 جون 1947ء کے خطبہ جمعہ میں کیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

''مجھے کئی سال سے یہ فکر تھا کہ جماعت کے

پرانے علماء اب ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ جماعت کو یکدم مصیبت کا سامنا کرنا پڑے اور جماعت کا علمی معیار قائم رہ نہ سکے۔ چنانچہ اس کے لئے میں نے آج سے تین چار سال قبل نئے علماء کی تیاری شروع کر دی تھی۔ کچھ نوجوان تو میں نے مولوی صاحب (یعنی حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب۔ ناقل) سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے مولوی صاحب کے ساتھ لگا دیئے اور کچھ باہر بھجوا دیئے تا کہ وہ دیوبند وغیرہ کے علماء سے ظاہری علوم سیکھ آئیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مشیت اور قدرت کی بات ہے کہ ان علماء کو واپس آئے صرف ایک ہفتہ ہوا ہے۔ جب وہ واپس آ گئے تو مولوی صاحب فوت ہو گئے''۔

(الفضل 11 جون 1947ء ص5)

حضرت اقدس نے مرکز میں ان واقفین کو واپسی پر ان کو دوسرے واقفین کے پڑھانے پر مقرر فرما دیا۔

ان علماء نے ایک لمبا عرصہ مختلف میدانوں میں جماعت کی بھرپور خدمت کی ہے اور اب ان کے شاگردوں کے ذریعہ یہ سلسلہ جاری ہے۔

تحقیق کی دعوت اور تربیت

حضرت مصلح موعود نے خدام کو مسلسل مطالعہ اور تحقیق کی دعوت دیتے ہوئے 27 جنوری 1956ء کو فرمایا:۔

''تم علوم کی طرف توجہ کرو اور دنیا کے سامنے نئی چیزیں پیش کرو اور یاد رکھو کہ زمانہ کی نئی رو اور نئی ضرورتوں کے ساتھ تعلق رکھنا نہایت ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود کو دیکھ لو، آپ نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی لیکن آپ کی کتب کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے جس قدر انکشافات فرمائے ہیں۔ وہ دنیا کی نئی رو اور ضروریات کے مطابق ہیں۔ پس تم بھی زمانہ کی رو اور ضرورت کو ملحوظ رکھو اور یورپین مصنفین کی کتب کا مطالعہ کرو اور دیکھو کہ ان کے دماغ کس طرف جا رہے رہیں۔ اگر تم نے اس طرح کام کرنا شروع کر دیا تو تم دیکھو گے کہ خدا تعالیٰ تمہارے کاموں میں کس طرح برکت ڈالتا ہے اور سلسلہ کا کام کس طرح چلتا ہے لیکن یاد رکھو تمہاری کتابیں حقیقی طور اس وقت مفید کہلائیں گی جب خود عیسائی مصنفین یہ لکھیں کہ ہمیں اس وقت جو مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ان کا حل ہمیں انہی کتابوں میں ملا ہے''۔

(الفضل 11 فروری 1956ء)

اشاعت علوم کی روایت

حضرت مصلح موعود نے 27 جنوری 1956ء کو احمدی نوجوانوں سے فرمایا:۔

''میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ وہ جماعت میں اشاعت علوم کی روایت کو قائم رکھیں اور سوچیں کہ ہماری کمزوری دور کرنے کے کیا ذرائع ہیں اور ایسی سکیمیں تیار کریں جن پر عمل پیرا ہو کر جماعت کے کاموں کو ترقی دی جا سکتی ہو۔ کل کو وہ بھی بڑے بننے والے ہیں۔ اگر آج ان کا استاد پچاس سال کا ہے اور وہ تیس سال کے نوجوان ہیں تو بیس سال گزرنے کے بعد وہ بھی پچاس سال کے ہو جائیں گے اور ان کے کندھوں پر بھی جماعت کا بوجھ آ پڑے گا۔ اگر آج سے انہوں نے اس کام کے لئے تیاری شروع نہ کی تو پچاس سال کی عمر میں ان کے دل بھی ویسے ہی کڑھیں گے جیسے اب میرا دل کڑھ رہا ہے۔ پھر اس کام کے لئے دنیوی تدابیر اور دعاؤں کی بھی ضرورت ہے اس کی طرف بھی تمہیں توجہ کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ الہاماً فرمایا کہ ''اگر تمام لوگ منہ پھیر لیں تو میں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں''۔ (تذکرہ ص17 ایڈیشن دوئم)

مگر یہ مدد دعا کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر تم بھی دعائیں کرو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے خواب یا الہام کے ذریعہ تمہیں اطمینان دلایا جائے تو تم کامیاب ہو گئے تو تمہارے دل کتنے خوش ہوں گے''۔

(مشعل راہ جلد اول ص752)

نوجوان علماء کو ہدایات

حضور نے نوجوان علماء کی ہر رنگ میں تربیت بھی فرمائی اور انہیں استنباط اور اجتہاد کے درست راستوں سے بھی آگاہ فرمایا۔

مثلاً ایک ممتاز عالم سلسلہ نے ایک مضمون لکھا جس کا نتیجہ حضرت مسیح موعود کے مسلک کے خلاف تھا۔ اس پر حضور نے نوجوان علماء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''(رفقاء مسیح موعود) کی موجودگی میں نئے علماء کو یہ ہرگز کوئی حق نہیں کہ وہ اپنی طرف سے استنباط اور اجتہاد کریں۔ اگر دنیا نے اپنے استنباط اور اجتہاد سے یہ کام لینا تھا تو کسی (مامور) کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ہمارا حق ہے کہ اگر کوئی اختلاف ہو تو ہم اس کو نپٹائیں اور صحیح طریق جماعت کے سامنے پیش کریں اور نئے علماء کا بھی یہ فرض ہے کہ جب کوئی اختلافی مسئلہ سامنے آ جائے تو وہ اسے مجلس (رفقاء) کے سامنے پیش کریں۔ بیشک وہ خود اس امر کا اختیار نہیں رکھتے کہ (رفقاء) کی ایک مجلس قائم کریں مگر وہ سلسلہ کی وساطت سے ایسا کر سکتے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اختلافی مسئلہ میرے سامنے رکھیں۔ اگر میں اس کے متعلق ضرورت سمجھوں گا تو خود بخود (رفقاء) کو جمع کر لوں گا اور اس طرح جو بات طے ہو گی وہ حضرت مسیح موعود کے منشاء کے عین مطابق ہو گی۔ اگر ہم یہ طریق اختیار کریں تو آئندہ کے لئے بالکل امن ہو جائے گا اور کوئی ایسا اختلاف پیدا نہیں ہو گا جو جماعت کی گمراہی کا موجب ہو۔ لیکن اگر ہر شخص اپنے طور پر ایسے مسائل پر رائے زنی کرنا شروع کر دے۔ جن کے متعلق حضرت مسیح موعود کے کھلے حوالے موجود ہوں اور ایسا استدلال پیش کرے جو ان کو رد کرتا ہو تو آئندہ نسلوں کے لئے بڑی مشکل پیش آئے گی اور وہ حیران ہوں گی کہ ہم کون سا مسلک اختیار کریں۔ لیکن اگر نئے مسائل یا اختلافی مسائل ہمارے سامنے پیش کئے جائیں اور ہم اس بارہ میں اپنا فیصلہ نافذ کریں تو اگلے لوگ بہت سی گمراہیوں سے بچ جائیں گے۔ کیونکہ ان کے سامنے وہ فیصلے ہوں گے جو (رفقاء) حضرت مسیح موعود کے متفقہ ہوں گے یا ایسے فیصلے ہوں گے جن پر (رفقاء) حضرت مسیح موعود کی اکثریت کا اتفاق ہو گا۔ اگر حضرت مسیح موعود کی کتابوں سے کوئی مسئلہ صاف ہو جائے تو پھر (رفقاء) کے فیصلوں کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر کتابوں میں کوئی بات وضاحت سے نہ ملے یا اختلاف ہو جائے تو پھر حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) کی روایات اور ان کے ان تاثرات کو دیکھنا پڑے گا جو وہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے رکھتے چلے آ رہے ہیں......

پس یاد رکھو کہ حضرت مسیح موعود حکم، عدل ہیں اور آپ کے فیصلوں کے خلاف ایک لفظ کہنا بھی کسی صورت میں جائز نہیں۔ ہم آپ کے بتائے ہوئے معارف کو قائم رکھتے ہوئے قرآن کریم کی آیات کے دوسرے معانی کر سکتے ہیں۔ مگر اسی صورت میں کہ ان میں اور ہمارے معانی میں تناقض نہ ہو''۔

(الفضل 3 ستمبر 1938ء)

ہر فن کے مقابلہ کی مہارت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''تمہیں چاہئے کہ تم دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم کے بھی ماہر ہو اور ہر فن میں دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ ایک دفعہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کسی مباحثہ میں گئے۔ وہاں لوگوں نے تمسخر اور استہزاء شروع کر دیا۔ آخر مولوی صاحب کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا ہنسی اور ٹھٹھے کی کیا ضرورت ہے۔ تمہارا مولوی اگر قرآن کے علم میں مقابلہ کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ حدیث میں مقابلہ کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ فقہ میں مقابلہ کرنا چاہے تو کر لے۔ عربی فارسی اور اردو کی تقریر میں مقابلہ کرنا چاہے تو کر لے اور اگر شعر اور ڈھولے بولنا چاہے تو بولے اور اگر اسے اپنی طاقت پر ناز ہے تو میرے ساتھ بینی پکڑ لے۔ اس پر وہ سب خاموش ہو گئے۔ پس دنیا میں ہر فن کے مقابلہ کی مہارت ہونی چاہئے۔ جب تک تم میں ہر قسم کے فنون کے ماہر نہ ہوں تم دوسروں کا کس طرح مقابلہ کر سکو گے۔ پس اپنی ہمتوں کو بلند کرو اور اگر ایک منٹ بھی تمہارا ضائع ہو جائے تو سمجھو کہ موت آ گئی۔ ہر روز رات کو سونے سے پیشتر سوچو کہ دن میں تم نے کتنا کام کیا۔ اگر تم روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرو گے تو تمہارے اندر احساس پیدا ہو گا اور اس وقت تمہارا وجود سلسلہ کے لئے مفید ہو گا ورنہ جیسے ہمالیہ پہاڑ کو بوٹ سے ٹھڈے لگانے والا پاگل ہے تم بھی پاگل سمجھے جاؤ گے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ تمہارا کام ہمالیہ پہاڑ سے بھی بڑا ہے۔ اگر تم پاگل نہیں کہلوانا چاہتے تو محنت اور قربانی کی عادت ڈالو''۔

(الفضل 16 مئی 1961ء)

☆......☆......☆

جلدی سونے اور جلدی اٹھنے کے فائدے

آجکل ہمارے ہاں رات کو دیر تک جاگنے اور صبح کے وقت دیر سے اٹھنے کی عادت لوگوں میں عام ہے۔ حالانکہ اگر ہم جلدی سونے اور جلدی اٹھنے کی عادت بنا لیں تو یقین کریں کہ ہم نہ صرف تازہ دم رہیں گے بلکہ ہماری یادداشت میں بھی اضافہ ہو گا۔ صبح جلدی اٹھنے کی وجہ سے فجر کی نماز پڑھنے کا بھی موقع ملے گا۔ اس سے روزمرہ کے کاموں میں برکت پڑے گی اور اگر آپ طالب علم ہیں تو پھر آپ کے پاس اپنے سبق کو دہرانے کا بھی وقت ہو گا۔ یاد رکھیں کہ صبح کے وقت یاد کیا ہوا سبق انسان کبھی نہیں بھولتا۔ جدید تحقیق نے بھی اس بات کو ثابت کیا ہے کہ رات کو جلدی سونے اور صبح جلدی اٹھنے والے لوگوں کے ذہن ان لوگوں کی نسبت بہتر کام کرتے ہیں۔ جو رات کو دیر تک جاگتے ہیں اور صبح دیر سے اٹھتے ہیں۔ اس لئے اگر ہم نے اپنی یادداشت بہتر بنانی ہے اور فریش رہنا ہے اور صبح نماز کی صورت میں خدا کے حضور حاضری دینی ہے تو ہمیں رات کو جلدی سونے اور صبح جلدی اٹھنے کی عادت اپنانی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حفظان صحت کے اصولوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

دستگیر صاحب سابق امیر جماعت ہائے فیصل آباد، چودھری فیض احمد صاحب محلّہ کریم نگر فیصل آباد اور چودھری عنایت احمد صاحب کینیڈا بھی آپ کی زندگی میں فوت ہوئے۔ ان تمام بہن بھائیوں کی وفات کو بھی نہایت حوصلہ اور ہمت سے برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے اور ان کی نسلوں کو ہر نعمت سے نوازے۔ آمین۔ یہ سب بہن بھائی اپنے اپنے رنگ میں خدمت دین میں مستعد رہے اور اب ان کی اولادیں بھی کسی نہ کسی واسطہ سے خدمت دین بجا لا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

آپ کے نواسوں میں سے خدمت دین پر کمربستہ تین معروف نام ہیں۔ چودھری منیر احمد جاوید صاحب جو حال ہی میں مینیجر سٹیٹ لائف کارپوریشن کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجا لا کر آجکل صدر جماعت حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور ہیں۔ حافظ فضل ربی صاحب جامعہ احمدیہ لندن میں استاد ہیں نیز ان کے چھوٹے بھائی حافظ نوید ربی صاحب مربی سلسلہ بھی حال ہی میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعینات ہوئے ہیں ان کی والدہ عزیزہ امۃ الحئی صاحبہ ان دنوں نائبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن شرقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو نیز ان کی اولادوں کو بھی مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد نصر اللہ خان صاحب

محترمہ حشمت بی بی صاحبہ۔ میری والدہ مرحومہ

والدہ مرحومہ کے والد کا نام غلام علی خاں تھا اور دیوانی والی تحصیل بٹالہ کی رہائشی تھیں۔ ان کی والدہ ماجدہ کا نام دولت بی بی تھا جو بہشتی مقبرہ ربوہ میں آسودہ خاک ہیں۔ آپ اپنے والدین کی بڑی اولاد تھیں۔ آپ کے بھائیوں اور بہنوں نے اپنے اپنے طور پر خدمت دین کی سعادت پائی مگر بھائیوں میں سے چودھری غلام دستگیر صاحب مرحوم سابق امیر ضلع فیصل آباد اور بہنوں میں سعیدہ بیگم صاحبہ نے نمایاں مقام پایا۔ اول الذکر خادم سے امارت تک پہنچے اور آخر الذکر نے بطور صدر لجنہ اماء اللہ بیس سال سے زائد خدمت کی۔ آپ کے والد صاحب ایک ماہر استاد تھے۔ کچھ زیادہ لمبی عمر نہ پائی۔ سلسلہ سے تعلق نہیں تھا۔ لیکن جماعت کی خوبیوں کے مداح تھے۔ ڈاکٹر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے زیر علاج بھی رہے۔ اپنے بڑے بھائی کو اپنی بیماری (برین ٹیومر) کے دوران کہا کہ اگر اللہ نے مجھے تندرست کرنا ہے تو اس ''فرشتہ ڈاکٹر'' کے ہاتھوں ورنہ اور کہیں سے شفایابی مشکل ہے۔ یوں یہ گھرانہ چھوٹی عمر سے ہی مسائل کا شکار ہوگیا۔ لیکن مرحومہ نانی جان نے اس صدمہ کو بڑے حوصلے سے برداشت کیا اور آپ کی سعادت مند اولاد نے بھی آپ کا ساتھ دیا۔

قبول احمدیت

ہمارے خاندان نے 37-1936ء میں احمدیت قبول کی اور دوسروں کی طرح مخالفتوں اور آزمائشوں میں سے گزرنا پڑا۔ خاکسار کی پیدائش 1939ء کی ہے۔ اسی سال دادا جان نے والد صاحب کو گھر سے نکال دیا۔ بے سروسامانی کا یہ عالم تھا کہ شدید سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑے بھی نہ تھے۔ والدہ مرحومہ ٹوپی والا برقعہ پہنتی تھیں۔ اسے پھاڑ کر والدہ کے لئے چادر اور باقی کپڑا بچوں کے اوپر ڈالنے کے لئے تیار کیا گیا اور اس حالت میں یہ کنبہ 10 میل کا پیدل سفر کر کے ایک گاؤں گیا۔ والد صاحب نے آٹھ آنے مزدوری پر آلوؤں کے ایک کھیت کی گوڈی کا کام لیا اگلے روز مزدوری ملی اور یوں نان جویں میسر آئی۔ کچھ دنوں بعد ایک چھوٹا بھائی کسی نہ کسی طور تلاش کر کے پہنچ گیا اور اس کنبے کو واپس لے گیا۔ لیکن اس دوران بچے مختلف بیماریوں کا شکار ہوگئے اور کچھ عرصہ بعد ایک بیٹا اور ایک بیٹی راہی ملک عدم ہوئے۔ والدہ مرحومہ نے نہایت صبر سے اس صدمہ کو برداشت کیا۔

مہمان نوازی

والد صاحب اور والدہ صاحبہ حتی المقدور مہمانوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ دادا جان نے جب گھر سے نکالا تو طنزاً کہا ''میں دیکھوں گا اب تم لوگوں کو کس طرح پراٹھے کھلاتے ہو'۔ میرے دادا رشتہ میں والدہ صاحبہ کے تایا تھے۔ وہ اپنی تمام تر ذہانت اور قیافہ شناسی کے باوجود سلسلہ احمدیہ سے منسلک نہ ہوئے لیکن انہوں نے اپنی آخری سانسیں اپنے اسی احمدی بیٹے کے گھر لیں۔ خدا تعالیٰ نے جب اپنی راہ دکھائی تو استقامت اور فضل بھی نازل فرمایا اور دیکھنے والوں نے دیکھا اور سننے والوں نے سنا کہ گھر میں جو بھی مہمان بنا وہ پراٹھے کھا کر ہی گیا، خواہ خود گھر والوں نے سوکھی روٹی مرچ مصالحہ سے کھائی ہو۔

یہاں پر مہمان نوازی کے بے لوث وصف کی ایک مثال بیان کرنا ضروری خیال کرتا ہوں۔ گاؤں میں شام کے دھند لکے ہیں۔ بھیڑوں کا ایک گلہ مع اپنے 9 گلہ بانوں کے ہمارے گھر کے پاس ایک کھلی جگہ پر قیام پذیر ہوا۔ انہوں نے خوراک کے لئے پورے گاؤں کا چکر لگایا لیکن کھانا میسر نہ ہوا۔ دریں اثناء اندھیرا مزید گہرا ہوگیا تو انہوں نے ہمارا دروازہ کھٹکھٹایا۔ صورتحال جاننے کے بعد والد صاحب نے مجھے ان کو پانی پلانے کا کہا اور خود والدہ صاحبہ سے بات کرنے لگے۔ وہ اٹھ بیٹھیں۔ گاؤں میں نہ تو کاروباری تنور ہوتے ہیں اور نہ ہوٹل، آٹا گوندھا گیا، آگ جلائی گئی اور کھانا تیار کیا گیا۔ والد صاحب نے ان کے لئے ایک لالٹین بھی بھجوائی تاکہ رات بھر وہ اپنی بھیڑوں پر نظر رکھ سکیں۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے کھانے کی قیمت دینا چاہی مگر شکریہ کے ساتھ انکار کر دیا گیا۔ صبح سویرے انہوں نے دودھ کی پیشکش کی لیکن اس سے بھی انکار کر دیا گیا۔ شہر میں رہائش پذیر لوگوں کو شاید اس مہمانی میں کچھ خاص قربانی دکھائی نہ دے کیونکہ شہروں میں ہوٹل، تندور، تیل گیس اور بجلی کی سہولت موجود ہوتی ہے لیکن اس قربانی کے حسن سے کامل واقفیت وہی رکھ سکتا ہے جس نے دیہاتی زندگی کو قریب سے دیکھا ہو کہ بعض اوقات پانی کی ایک گاگر بھرنے کے لئے کئی فرلانگ کا فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔

قرآن مجید سے محبت

والدہ مرحومہ کو ہم نے روزانہ تلاوت قرآن کریم کرتے دیکھا۔ گاؤں کی بہت سی بچیوں کو قرآن مجید پڑھایا۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم عمر کے آخری سالوں تک جاری رہی۔ نظر کمزور ہو جانے پر موٹے حروف کا بڑی تقطیع والا قرآن مجید زیر مطالعہ رہا۔ عمر کی نوے کی دہائی میں سورۃ یٰسین، مزمل اور رحمان یاد کیں۔ گھر میں نگرانی کرتیں کہ بچے روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں۔ زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں لیکن الفضل کا مطالعہ کرتیں۔

قبولیت دعا

دعاؤں سے گہرا شغف تھا۔ بڑی الحاح سے دعا کرتیں۔ ایک مرتبہ سب سے چھوٹا بیٹا شدید بیمار ہوگیا اور بچنے کی امید دم توڑنے لگی تو جائے نماز اٹھایا اور اپنے مجیب الدعوۃ خدا کے حضور سجدہ ریز ہوگئیں اور اس قدر جوش اور رقت سے گریہ وزاری کی کہ اردگرد کا ماحول بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور سب دیکھنے اور سننے والوں کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں بہہ نکلیں۔ کچھ عرصہ بعد مجیب الدعوۃ اور رحمان و رحیم خدا نے دعا کو قبول فرما لیا اور عزیز کو شفائے کاملہ ملی اور وہ آج دادا بن چکا ہے۔ گھر میں یا گھر سے باہر خاندان میں دعا کرنے کے متعلق بات ہوتی تو آپ کے تایا سسر کہا کرتے تھے کہ ''تمہیں کیا پتہ دعا کیا ہوتی ہے۔ جاؤ حشمت سے دعا کرنے کا طریقہ سیکھو جس نے اپنے بیٹے کو موت کے منہ سے چھڑا لیا تھا''۔ غرضیکہ آپ دعا سے خاص تعلق رکھتی تھیں اور خدا تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو شرف قبولیت بھی عطا فرماتا تھا۔

ابتلاء اور مصائب پر صبر

والدہ مرحومہ نے زندگی میں بہت سی المناک گھڑیاں گزاریں اور مصائب جھیلے لیکن ہمت، استقلال اور عزم کے ساتھ ان ابتلاؤں اور مصائب کا سامنا کیا۔ شروع میں والد مرحوم کی جواناں مرگ، احمدیت اختیار کرنے پر بزور طاقت دربدری، 1953ء اور 1974ء کے پُرفتن ابتلاء اولاد کی فوتیدگی وغیرہ وغیرہ۔ خاکسار 1953ء میں ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔ سکول گاؤں سے تین کوس کے فاصلے پر تھا۔ آنا جانا اکثر پیدل اور کبھی کبھار سائیکل پر ہوتا۔ جب شورش بڑھی تو سکول بند ہوگئے۔ ہمارا گھر گاؤں میں اکیلا احمدی گھر تھا۔ اردگرد میلوں تک کوئی احمدی گھر نہیں تھا۔ ان دنوں والد صاحب کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ حالات نے پہلی چوٹ یہ کی کہ لوگوں نے ادھار پر لئے گئے کپڑے کی قیمت ادا کرنا اور کپڑا خریدنا بند کر دیا لیکن خدا تعالیٰ کے بے پایاں فضل اور رحم کے ساتھ کسی نہ کسی طور پر چولہا جلتا رہا۔ مزید فضل یہ ہوا کہ گاؤں کے لوگوں نے مخالفت میں کچھ زیادہ سرگرمی نہ دکھائی۔ گھر میں میرے سمیت کسی بچے کو حالات کی سنگینی کا اندازہ نہیں تھا۔ ایک دن راقم چارپائی پر لیٹا اونچی آواز سے

ہے رضائے ذات باری اب رضائے قادیاں

والی نظم پڑھ رہا تھا کہ والدہ جلدی سے آئیں اور مجھے کمرہ میں لے گئیں۔ پھر ایک دن خاکسار سکول والے گاؤں اکیلا ہی چلا گیا کہ وہاں کی ڈسپنسری سے بخار اور کھانسی کی دوائی لے آؤں۔ جب دوائی لے چکا تو سکول کے کچھ لڑکوں نے گھیر لیا اور کہنے لگے کہ ہم تم کو قتل کر دیں گے۔ میں نے جواب میں کہا کہ مرنا تو ایک دن ہے چلو تمہارے ہاتھوں مر جاتے ہیں۔ اس پر وہ سب ہنس پڑے اور مجھے چھوڑ دیا۔ ادھر گھر میں میری واپسی میں تاخیر پر پریشانی بڑھ گئی۔ والد صاحب نے گاؤں کے ایک آدمی کو میرے پیچھے بھیجا جو میرے ساتھ واپس آیا۔ ہم بچے ماحول کی تلخی سے بے نیاز اپنی اپنی دلچسپیوں میں مگن تھے کہ ایک رات خوابیدہ حالت میں ہمیں کسی کے گھر منتقل کر دیا گیا۔ یہ گھر ایک سابق فوجی کا تھا اور وہ والد صاحب سے ارادت بھی رکھتا تھا۔ ہماری موجودگی سے اہل خانہ کو بے خبر رکھا گیا۔ لیکن ان کے بچے ٹوہ میں لگے رہتے تھے کہ مکان کے اس حصہ کو باہر سے تالا کیوں لگایا گیا ہے اور اندر کون ہے؟ دراصل ان دنوں خبر مشہور تھی کہ قریبی گاؤں کے کچھ لوگ شر پسندی کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اپنی موجودگی کو صیغۂ راز میں رکھنا مشکل دکھائی دے رہا تھا۔ کیونکہ گھر کے تقریباً سبھی افراد کھانسی اور بخار کا شکار ہوگئے تھے۔ بچوں کو جب بھی کھانسی اٹھتی ان کو تاکید کی جاتی کہ وہ اپنے منہ کے آگے زور سے ہاتھ رکھ لیں۔ مزید احتیاط یہ کی جاتی کہ ان کو لٹا کر ان پر لحاف اوڑھا دیئے جاتے۔ اس کیفیت میں ہفتہ عشرہ گزر گیا۔ حالات مزید خراب ہوتے چلے گئے۔ پھر نجانے ایک اور قریبی گاؤں کے ایک تعلقدار زمیندار کو کیسے خیال گزرا کہ اس نے اپنے ایک جیالے بھائی کو دو آدمیوں کے ہمراہ تانگہ دے کر بھیجا کہ وہ ہمیں لے آئے۔ چنانچہ وہ آدھی رات کے وقت جب چاند نکلا تو ہمیں اس محسن گھر سے نکال کر اپنے گاؤں لے گیا۔ یہ وہ رات تھی جس دن ٹیکسالی چوک لاہور میں واقع ایک احمدی مستری نذر محمد صاحب جو کہ محلّہ پٹ رنگاں کے باسی تھے، کے لکڑی کے ٹال کو آگ لگائی تھی اور یہ آگ اتنی شدید تھی کہ اسے کافی دور دور سے مشاہدہ کیا گیا۔

چونکہ یہ میزبان گھرانہ وسیع اراضی اور اثر و رسوخ کا مالک تھا اس لئے یہاں ہمیں گھومنے پھرنے کی پوری آزادی تھی۔ ایک پورا مکان رہنے کو میسر تھا اور نوکر خدمتگار الگ اور پھر انہی دنوں کہیں سے اغلباً ''الفاروق'' کا ایک ورقہ اخبار والد صاحب تک پہنچا (کیونکہ اخبار الفضل بند کر دیا گیا تھا) اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کا وہ تاریخی ارشاد تھا کہ میں دیکھ رہا ہوں خدا تعالیٰ آسمان سے احمدیوں کی مدد کے لئے دوڑا چلا آ رہا ہے اور وہ فی الواقعہ آیا اور احمدیوں کو امن نصیب ہوا۔ لاہور میں مارشل لاء لگ گیا۔ فوج نے فساد زدہ علاقوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔ چنانچہ تقریباً ایک ماہ گزارنے کے بعد ہم اپنے گھر واپس لوٹے۔ جس ہمت اور استقلال سے ہمارے والدین نے یہ وقت گزارا۔ یہ اس بات کی کافی دلیل ہے کہ ان کو احمدیت کی صداقت اور خدائی وعدوں پر کامل یقین تھا۔ ان حالات کا ایک مختصر سا ذکر تاریخ احمدیت کی سولہویں جلد میں ضلع شیخوپورہ کے عنوان کے تحت موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں محسن گھرانوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

تربیت اولاد

والد صاحب اور والدہ صاحبہ نے ہمیشہ تربیت

اولاد کے فرض کو اپنے سامنے رکھا۔ان کی تعلیم کا خیال رکھا۔ والد صاحب کا یہ معمول تھا کہ وہ روزانہ بلا ناغہ اولاد سے متعلق حضرت مسیح موعود کے دعائیہ نظمیہ کلام کو باآواز بلند پڑھنا نہ بھولتے تھے۔ دونوں میاں بیوی تہجد گزار تھے۔ نماز، تلاوت قرآن کریم اور روزوں کے پابند تھے۔ چنانچہ ان کی ساری اولاد بھی بفضل اللہ تعالیٰ ان کے رنگ میں رنگین ہے۔ والدہ مرحومہ کی کل اولاد پانچ بیٹیاں اور پانچ بیٹے تھے۔ ثریا نام کی ایک بیٹی اور اسداللہ نام کا ایک بیٹا پانچ چھ سال کی عمر میں بعارضہ نمونیہ فوت ہوئے اور یہ وہ زمانہ تھا جب قبول احمدیت کی بناء پر سخت سردی کے ایام میں ایک ایسے گھر سے نکالے گئے جس کا تنکا تنکا والد صاحب کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ تھا اور اس دربدری کے نتیجہ میں بخار اور نمونیہ کے مرض نے آن گھیرا۔ دوسرا بڑا صدمہ بڑے بیٹے عنایت اللہ کی فوتیدگی تھا۔ یہ پسر بہت ہونہار اور لائق تھا۔ پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ میو ہسپتال لاہور میں ایک معمولی آپریشن کے دوران فوت ہوگیا۔ موت کی وجہ اغلباً کلوروفارم کی زیادتی تھی۔ اس موت کو والدہ صاحبہ نے بڑی ہمت سے برداشت کیا۔ خاکسار کو بالکل یاد نہیں کہ آپ نے کبھی جزع وفزع کا مظاہرہ کیا ہو۔ ورنہ گاؤں کی عورتیں تو سر پیٹ پیٹ کر، بین ڈال کر، بال کپڑے نوچ کر براحال کرلیتی ہیں اور بے صبری کا یہ مظاہرہ برسوں جاری رہتا ہے۔ ہمارے اس بھائی کی وفات کے وقت صرف والد صاحب ہسپتال میں تھے۔ نعش کو لاری میں لائے اور بس کے اڈہ پر اتر کر پیدل، پیارے بیٹے کی لاش کاندھوں پر اٹھائے گاؤں کی جانب چل دیئے۔ رات کا وقت تھا لوگ جلد سو جاتے ہیں۔ راستے میں ایک بستی تھی وہاں سے چارپائی لی، کچھ لوگ ساتھ ہوگئے۔ اپنے گھر پہنچ کر چارپائی کو باہر ہی رکھا اور خود اندر جا کر نہایت ہمت سے والدہ کو کہا کہ حوصلہ اور ہمت سے ایک بات سنو۔ والدہ مرحومہ سمجھ گئیں اور پھر نہایت خموشی سے اس ہونہار بیٹے کا دیدار کیا۔ آپ کو اپنی زندگی میں اپنی بڑی بیٹی کی وفات کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا۔ آپ کی یہ بیٹی نہایت ہی صابرہ اور شاکرہ تھیں۔ اپنی بیماری کو نہایت اعلیٰ درجہ کے صبر سے برداشت کیا۔ کوئی شکوہ، کوئی گلہ نہیں کیا۔ کسی بے صبری اور ہائے ہائے کا مظاہرہ نہیں کیا۔ نہایت خاموشی سے موت کو خوش آمدید کہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کا نماز جنازہ غائب پڑھاتے وقت ''مثالی ساس'' فرمایا تھا۔ وہ فی الواقعہ مثالی ساس ہی نہ تھیں بلکہ ایک مثالی بیٹی، بہن اور بیوی بھی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ والدہ صاحبہ کو اپنی زندگی میں اپنے تین دامادوں کی وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ اول چودھری بشیر احمد صاحب محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ، دوم حکیم قدرت اللہ خان صاحب آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور، سوم صوفی بشیر احمد صاحب محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ۔ آپ کی دونوں بہنیں محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اور محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ نیز دونوں بھائی چودھری غلام

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم ملک منیر احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ جاپان

دعوت الی اللہ سیمینار 2007ء

زیر اہتمام مجلس انصاراللہ جاپان

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ جاپان نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے ایک دعوت الی اللہ سیمینار منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ مجلس نے اس سیمینار کے انعقاد کے لئے ہلٹن ہوٹل ٹوکیو کا انتخاب کیا اور 28 اکتوبر 2007ء کی بکنگ کروائی گئی۔ اس کے لئے خوبصورت دعوت نامے تیار کئے گئے۔ اس پروگرام میں 50 سفارتخانوں اور 70 جاپانیوں کو مدعو کیا گیا۔ جن میں سے 12 سفارتخانوں کے نمائندے اور 41 جاپانی مہمان تشریف لائے اور جماعت کے 29 افراد شامل ہوئے۔ ہلٹن ہوٹل کے ہال کو جاپانی اور انگلش زبان میں تیار کئے گئے تھے مختلف بینرز سے سجایا گیا۔

اس پروگرام کے لئے سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان نے ادا کئے۔ 5 بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں ترجمہ انگلش Mr.Keb Bellows صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد پروگرام کا تعارف محترم مبشر احمد صاحب زاہد نے کروایا۔ پھر مکرم انیس احمد صاحب ندیم مربی انچارج جاپان نے انگلش میں امن کے پیغام کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم ملک فرحان احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا جاپانی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ جو حضور انور نے جاپان کے دورہ کے موقع پر ہلٹن ہوٹل میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس موقع پر سکرین پر حضور انور کی تصویر دکھائی گئی۔ اس خطاب کو جاپانی مہمانوں نے بہت غور سے سُنا اور ختم ہونے پر ہال تالیوں سے گونج اُٹھا۔ یہ منظر قابلِ دید تھا۔ اس موقع پر ہم اسی طرح محسوس کر رہے تھے کہ پیارے آقا ہمارے درمیان رونق افروز ہیں۔

بعد ازاں مکرم پروفیسر ڈاکٹر Kohei Ohtsuka ممبر آف پارلیمنٹ تشریف لائے اور انہوں نے بہت پیارے انداز میں جماعت کی تعریف کی اور حضور انور سے محبت بھری ملاقات کا ذکر اعلیٰ الفاظ میں کیا۔ جماعت کے اس پروگرام کی بہت تعریف کی اور کامیاب قرار دیا۔

اس کے بعد پارلیمنٹ کے ممبر Homma Takashi صاحب نے تقریر کی۔ انہوں نے بھی ہمارے اس پروگرام کی تعریف کی اور حضور انور سے ملاقات کا ذکر کیا اور جماعت کی مزید ترقی کے لئے دعا کی۔ اس کے بعد امریکن احمدی کلیم اللہ (Mr.Keb Bellows) نے انگلش میں تقریر کی۔ انہوں نے بھی جماعت کی تعریف کی اور لوگوں کو خدا تعالیٰ پر یقین کرنے اور جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کی بھرپور تلقین کی اور کہا کہ اگر آپ امن چاہتے ہیں تو صرف اس جماعت کے پاس ہے۔ اس کے بعد ناگویا سے تشریف لانے والے جُوڈو کراٹے کے استاد Mr. Isamu-Takojima صاحب نے تقریر کی انہوں نے بھی اس پروگرام کو کامیاب پروگرام قرار دیا اور جماعت کی تعریف کی۔ ربوہ کے جامعہ کا ذکر کیا۔

اور بتایا کہ جماعت کے ساتھ عرصہ 10 سال سے میرا تعلق ہے۔ مجھے اس پر فخر ہے۔ اس کے بعد جماعت کے نیشنل صدر مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نے تقریر کی اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔ بوسنیا کے ایمبیسیڈر اور اُنکی بیگم صاحبہ ہمارے اس پروگرام میں تشریف لائے۔

اس کے بعد مکرم مبشر احمد زاہد صاحب نے بوسنیا کے ایمبیسیڈر Mr .Mithat Pasic صاحب کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے اس پروگرام میں شامل ہوکر خوشی کا اظہار کیا اور پروگرام کی تعریف کی۔ پھر اس کے بعد مکرم محمد الماس صاحب فرسٹ سیکرٹری بحرین ایمبیسی کو اسٹیج پر بلایا۔ انہوں نے اس پروگرام میں شمولیت پر مسرت کا اظہار کیا اور پروگرام کو کامیاب قرار دیا۔ محترم محمد الماس صاحب ایک عیسائی خاتون کو جو احمدیت میں دلچسپی لے رہی ہیں۔ ہمارے اس پروگرام میں اپنے ساتھ لے کر آئے۔ وہ بھی اس پروگرام میں شامل ہوکر بہت خوش ہوئیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ'' اَمن کے پیغام ''کو منعقد کرنے والی تنظیم اور جماعت احمدیہ کا پہلی بار تعارف ہوا ہے اور بہت خوشی ہوئی ہے۔

اس کے بعد ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس دوران مہمانوں کے ساتھ بات چیت جاری رہی اور سب دوست ان سے مل کر جماعت کا تعارف کرواتے رہے اور ہمارے پروگرام میں شمولیت پر ان کا شکریہ ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ایران ایمبیسی سے تشریف لانے والے مہمان کونسلر محترم جاوید کاظمی صاحب کو سٹیج پر بلایا گیا انہوں نے اس پروگرام کو سراہا اور اس پرگرام میں شامل ہوکر بہت خوشی کا اظہار کیا اور پروگرام کی بہت تعریف کی۔ ایرانی کونسلر محترم جاوید کاظمی صاحب نے بتایا کہ میری تبدیلی ہوگئی ہے اور اب نئے کونسلر محترم آیت الٰہی صاحب مقرر ہوئے ہیں۔ میں آج کی اس تقریب میں انہیں بھی ساتھ لایا ہوں۔ یاد رہے کہ یہ دونوں مہمان بہت ہی مخلص اور بہت ہی محبت کرنے والے تھے انہوں نے ہمارے پروگرامز میں دوبارہ شامل ہونے کا بھی وعدہ کیا۔ اس کے بعد بھارت ایمبیسی سے تشریف لانے والے مہمان اسسٹنٹ کونسلر محترم منوج کمار صاحب کو سٹیج پر بلایا گیا۔ انہوں نے پروگرام میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کیا اور پروگرام کی تعریف کی۔ بھارت سفارتخانے سے دو مہمان تشریف لائے تھے۔ لیکن کونسلر صاحب جناب Mr.Abbagani Ramu ضروری مصروفیت کے باعث ذرا جلدی تشریف لے گئے۔

ہمارے پروگرام میں سیریا سفارتخانے سے محترمہ Razane Mahfouz صاحبہ تشریف لائیں۔ انہوں نے بھی پروگرام سنا اور کچھ کتب دیکھیں لیکن مصروفیت کے باعث جلد تشریف لے گئیں۔ Guinea ایمبیسی سے کونسلر آف Guinea مسٹر Blaise Pascal Keita اپنے ملک کے دو مہمان ساتھ لائے۔ انہوں نے پروگرام بہت غور سے سنا اور اس پروگرام پر خوشی کا اظہار کیا۔

ایک سینیگال کے دوست مسٹر Thioune Younous صاحب جو مسلمان ہیں اُنہیں محترم مبشر احمد زاہد صاحب نے دعوت دی تو بہت خوشی کے ساتھ اِس پروگرام میں شامل ہوئے۔

اِس پروگرام کے لئے ہال میں ایک حصہ میں بک سٹال لگایا گیا اور مختلف زبانوں میں ترجمہ شدہ قرآن کریم کو سجایا گیا اور جماعت کی خدمات برائے Humanity First کے پینل سجائے گئے پیارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ جاپان کی تصاویر کو بھی پینل کی صورت میں سجایا گیا اور جماعت کی کتب جاپانی اور انگلش زبانوں میں رکھی گئیں جس کو مہمانوں نے دیکھا اور کتب کی نمائش کو پسند کیا۔ اور کتب لینے کی بھی خواہش ظاہر کی اور بہت سی کتب مہمانوں کو بطور تحفہ دی گئیں۔ اس کے لئے مکرم ظہیر احمد صاحب ریحان اور مقصود احمد صاحب سنوری زعیم انصاراللہ ٹوکیو نے بہت محنت کی اور مہمانوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ انہوں نے 10 قرآن کریم کے نسخے اور 70 مختلف کتب مہمانوں میں تقسیم کیں۔ ایک مہمان کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation,Rationality...... بھی تحفہ دی۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے مجلس انصاراللہ جاپان کا یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

ہم اپنے پیارے آقا کے بھی بہت شکر گزار ہیں کہ حضور نے ہمارے پروگرام کے لئے راہنمائی فرمائی اور دعاؤں سے نوازا۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مجلس انصاراللہ جاپان کو دعوت الی اللہ کے میدان میں ہمیشہ کامیاب کرے۔ ہم اور بھی پروگرام منعقد کرسکیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76504 میں رانا شبیر حسین

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع چوک داتا زید کا اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شبیر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم سہیل گل ولد نصیب احمد گل۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد

مسل نمبر 76505 میں امۃ المتین

زوجہ رانا شبیر حسین قوم جٹ چیمہ پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم سہیل گل۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ

مسل نمبر 76506 میں قرۃ العین

بنت رانا شبیر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ ولد نبی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم سہیل گل ولد نصیب احمد

مسل نمبر 76507 میں صدف اکرم

بنت محمد اکرم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد علی احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76508 میں عمران مقصود

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) وراثتی جائیداد مارکیٹ واقع بازار کاٹھیاں والا اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا 1/12 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 75509 میں عظمیٰ عمران

زوجہ عمران مقصود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 210 گرام (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عمران مقصود خاوند موصیہ

مسل نمبر 76510 میں محمود احمد

ولد امام دین (مرحوم) قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین اور مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد امام دین

مسل نمبر 76511 میں عابدہ سعید

زوجہ ظفر اقبال قوم گوجر پیشہ ٹیچنگ پرائیویٹ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتہ پانی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/80000 روپے جس میں اداشدہ بصورت زیور بوزن 3 رتی 6 ماشے 3 تولے مالیتی -/53082 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید وصیت نمبر 47676۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی محمود احمد ولد امام الدین (مرحوم)

مسل نمبر 76512 میں محمد حنیف

ولد عبدالمجید قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وصیت نمبر 48964۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 76513 میں منور احمد

ولد محمد صادق قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 12 مرلہ پلاٹ واقع کبیر والا اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ وصیت نمبر 27488 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76514 میں نصرت جہاں

زوجہ منور احمد گھمن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے (3) مکان 13 مرلہ میں شرعی حصہ 1/13 (ابھی تقسیم نہیں ہوئی) (4) دوکانیں 10 عدد میں شرعی حصہ 1/13 (ابھی تقسیم نہیں ہوئی) (5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد گھمن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 76515 میں اسماء لطیف

بنت چوہدری محمد لطیف قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76516 میں راحیلہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 76517 میں محمد احمد

ولد محمد لطیف (مرحوم) قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20401 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76518 میں محمد بشارت

ولد محمد سردار قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ واقع کبیر والا اندازاً مالیتی -/180000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد بشارت۔گواہ شد نمبر 1 محمد طارق اٹھوال وصیت نمبر 62640۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 76519 میں محمد اجمل شہزاد

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (اس پلاٹ کی خرید کیلئے بینک سے قرض لیا گیا تھا ابھی تقریباً -/250000 روپے قرض واجب الادا ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد اجمل شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 57677۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76520 میں عدیلہ رحمٰن

زوجہ محمد اجمل شہزاد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/64000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عدیلہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 57677 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76521 میں ملک عتیق الرحمٰن

ولد ملک محمد دین (مرحوم) قوم وینس پیشہ سائیکل ورکس عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک مرلہ کی دکان غیر تعمیر شدہ اندازاً مالیتی -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت سائیکل ورکس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عتیق الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل الرحمٰن ولد ملک محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 76522 میں ملک ریاض حسین مونس

ولد ملک محمد فضل الدین (مرحوم) قوم وینس پیشہ فارغ عمر 69 سال بیعت 1962ء ساکن کبیر والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (اس پر ساڑھے تین لاکھ روپے قرض واجب الادا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک ریاض حسین مونس ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 56564۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 76523 میں خورشید احمد

ولد چوہدری رحمت علی قوم بندیشہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 22 کنال رقبہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 60204

مسل نمبر 76524 میں ذکیہ نصیر

بنت نصیر احمد طارق قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ذکیہ نصیر ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 60204

مسل نمبر 76525 میں طیبہ نصیر

زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/76000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ ایک کنال مالیتی -/340000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طیبہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد چوہدری رحمت علی ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 60204

مسل نمبر 76526 میں عطیہ نصیر

بنت چوہدری نصیر احمد طارق قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عطیہ نصیر ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 60204

مسل نمبر 76527 میں بشارت علی

ولد چوہدری خداداد قوم جٹ بندیشہ پیشہ ملازمت / زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشارت علی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مقصود معلم سلسلہ وصیت نمبر 61169 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد چوہدری بشارت علی

مسل نمبر 76528 میں محبوب احمد

ولد سردار خان قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 34/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/2700000 روپے (2) بھینس مالیتی اندازاً -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت ٹھیکہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد علی اکبر

مسل نمبر 76529 میں بشریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ بشیر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 55516

مسل نمبر 76530 میں ارشاد احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اور دوکانیں واقع شہداد پور مالیتی -/2200000 روپے (2) کار مالیتی -/1000000 روپے (3) الباسط کاٹن فیکٹری میں حصہ (15 پیسے) مشترکہ زرعی اراضی میں سے حصہ 2/ ایکڑ مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری معلم سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 76531 میں امتہ القیوم

زوجہ ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 452 گرام مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 76532 میں وقاص احمد

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 76533 میں ضیاء محمد

ولد محمد شفیع قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/240000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء محمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 76534 میں غلام فاطمہ

زوجہ خضر حیات قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 76535 میں محمد صادق

ولد عبدالحلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر/دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن + دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 76536 میں وزیر حسین

ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ طالب علم/کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری ہمراہ والدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وزیر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر حسین ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 76537 میں عبدالودود

ولد عبدالشکور قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالودود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 45837

مسل نمبر 76538 میں ھاجرہ بیگم

بیوہ ضیاء احمد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ سکنی زمین مالیتی -/88000 روپے (2) انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے (3) حق مہر -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھاجرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ملک ولد محمد افضل

مسل نمبر 76539 میں فریدہ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم گریجوئٹی -/400000 روپے (2) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ملک ولد محمد افضل (مرحوم)

مسل نمبر 76540 میں راجہ حمید اللہ

ولد راجہ وحید احمد منظور قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ راجہ حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد انور ولد محمد انور قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر اقبال ولد مرزا منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76541 میں راجہ بشیر احمد عدنان

ولد راجہ محمود احمد شمس قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی اندازاً -/800 روپے (2) 7 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ سکیم اسلام آباد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ بشیر احمد عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد انور مربی سلسلہ ولد محمد انور قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ڈار ولد میاں عبدالعزیز زرگر (مرحوم)

مسل نمبر 76542 میں وسیم ناصرہ

زوجہ چوہدری مبشر احمد قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وسیم ناصرہ۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد ماسٹر علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76543 میں نمود سحر

زوجہ عمران مبشر قوم وڑائچ پیشہ لیکچرار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 تولے مالیتی -/411468 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12666 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد علی اکبر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76544 میں عدنان احمد

ولد محمد عارف قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد عارف

مسل نمبر 76545 میں خرم شہباز

ولد ملک محمد شہباز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 76546 میں مبشر مسعود احمد

ولد مسعود احمد قوم راجپوت کشمیری پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شاہ حسین گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبشر مسعود احمد۔گواہ شدنمبر1 مسعود احمد ولد میاں محمد امین ۔گواہ شدنمبر2 شاہنواز احمد ولد مسعود احمد

مسل نمبر 76547 میں بلال احمد ساہی

ولد پروفیسر محمود احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دسوندھی پورہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بلال احمد ساہی۔ گواہ شد نمبر1 محمد انصر ساہی وصیت نمبر 34278 گواہ شدنمبر2 وقاص احمد ہاشمی وصیت نمبر 35235

مسل نمبر 76548 میں زینت پروین

زوجہ مسعود احمد ثاقب قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالدآباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ (بیت کیلئے وقف ہے) (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت پروین ۔ گواہ شدنمبر1 وقاص احمد ہاشمی وصیت نمبر 33235 گواہ شدنمبر2 کامران مسعود وصیت نمبر 41749

مسل نمبر 76549 میں محمد عباس

ولد لال خان قوم گجر پیشہ زمینداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) 1 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد عباس ۔گواہ شد نمبر1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔گواہ شدنمبر2 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 76550 میں مدثر جمال

ولد شمس الدین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر جمال ۔گواہ شدنمبر1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔ گواہ شدنمبر2 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 76551 میں لبنیٰ جمال

زوجہ مدثر جمال قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنن ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔لبنیٰ جمال ۔گواہ شد نمبر1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔گواہ شدنمبر2 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 76552 میں عمر اعجاز

ولد منیف عالم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمر اعجاز۔گواہ شدنمبر1 احسان اللہ وصیت نمبر 40852۔گواہ شدنمبر2 کاشف جاوید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 76553 میں ارشاد احمد

ولد محمد خان قوم جٹ مچھیانہ پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت 1973ء ساکن چک نمبر 44 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) 10 مرلہ مکان و ڈیرہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارشاد احمد۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شدنمبر2 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857

مسل نمبر 76554 میں بشیر احمد اختر

ولد میاں محمد قوم کدھر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1975ء ساکن ممدانہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکان اندازاً رقبہ 10 مرلے (دیہی شاملاٹ) (2) بینک بیلنس -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد اختر۔گواہ شدنمبر1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شدنمبر2 ارشاد احمد ولد محمد خان

مسل نمبر 76555 میں محمد ادریس

ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18 بنگلہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد ادریس گواہ شد نمبر1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 76556 میں مسعود احمد

ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ 18 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مسعود احمد۔گواہ شد نمبر1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857۔گواہ شدنمبر2 محمد ادریس ولد محمد دین

مسل نمبر 76557 میں محمد اسماعیل

ولد اللہ بچایو قوم مردانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف کالونی نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1000 مربع فٹ واقع نوکوٹ اندازاً مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اسماعیل ۔گواہ شدنمبر1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔گواہ شدنمبر2 شکیل احمد قریشی معلم سلسلہ ولد محمد شفیع قریشی

مسل نمبر 76558 میں اعجاز احمد بلوچ

ولد لعل خان بلوچ قوم کھوسہ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع نفیس نگر مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اعجاز احمد بلوچ ۔گواہ شد نمبر1 آصف اقبال ولد اعجاز احمد بلوچ ۔گواہ شدنمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 76559 میں مظفرہ بلال بلوچ

زوجہ بلال احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9500 روپے (3) زیور چاندی مالیتی اندازاً -/3000 روپے (4) بکریاں مالیتی -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔مظفرہ بلال بلوچ ۔گواہ شدنمبر1 بلال احمد بلوچ خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 76560 میں راشد احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 40x60 مربع فٹ کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفقت پرویز وصیت نمبر 53876۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 44868

مسل نمبر 76561 میں پرویز احمد

ولد بشیر احمد قوم شیخ (مکوانہ) پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن پھولپورہ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر رقبہ گروی زمین 25 ایکڑ مالیتی -/34000 روپے (2) سامان کریانہ دوکان مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76562 میں مبشر احمد

ولد چراغ دین قوم شیخ (گوئل) پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت 1992ء ساکن کوہارا گوٹھ رن پور ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان کریانہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+1250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد (گنگ داس)۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سلیمان معلم سلسلہ ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76563 میں شیخ وحید احمد سوڈھا

ولد محمد احمد قوم شیخ (سوڈھا) پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگرپارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ وحید احمد (دیدیاس)۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ وصیت نمبر 34253۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76564 میں شیخ رشید احمد مکوانہ

ولد سلیم احمد قوم شیخ (مکوانہ) پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن نگرپارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ رشید احمد مکوانہ (رائے چند)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76565 میں حمید احمد

ولد جہانگیر قوم شیخ (بھیل) پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن دانو داندل ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد (متھر اداس)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76566 میں ارشاد احمد

ولد منور احمد قوم شیخ (کوہلی) پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت 1992ء ساکن طاہر نگر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و واس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد (ایشور)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 76567 میں حلیم احمد

ولد عبدالرؤف قوم شیخ (کوہلی) پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت 1993ء ساکن طاہر نگر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر رقبہ بارانی اراضی 50 ایکڑ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم احمد (حالہ) گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

☆......☆......☆......☆

خلافت جوبلی کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 8 اور 9 مارچ 2008ء بروز ہفتہ اور اتوار دفاتر انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام احباب کرام و خواتین نیز احمدی انجینئرز آرکیٹکٹ صاحبان سے شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔ نیز تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ حاصل نہیں کی وہ مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کر لیں۔ اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے خواہش مند احمدی مینوفیکچرر اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

1۔ مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب کنوینر
0321-8497454

2۔ مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب لاہور
0300-4399113

3۔ مکرم انجینئر سید محمود احمد صاحب اسلام آباد
0300-8555249

4۔ مکرم انجینئر جلال صادق صاحب راولپنڈی
0300-8520263

5۔ مکرم انجینئر عرفان احمد صاحب کراچی
0300-8236445

6۔ مکرم انجینئر طارق محمود صاحب فیصل آباد
0300-6604647

7۔ مکرم انجینئر عبدالودود صاحب پشاور
0300-5933067

8۔ مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب واہ کینٹ/ ٹیکسلا
051-4532624

9۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر راجہ ناصر احمد صاحب سرگودھا
0321-7251360

10۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر میاں نذیر احمد صاحب ملتان
0300-8636386

11۔ مکرم ڈپلومہ انجینئر رضا محمد انجم صاحب گوجرانوالہ
0300-7459005

12۔ مکرم انجینئر توقیر مجتبٰی صاحب ربوہ
0322-4147738

(شیخ حارث احمد جنرل سیکرٹری 0333-6713202)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پاکستان کا پہلا کرنسی نوٹ

14 راگست 1947ء کو جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو ان دنوں اس خطے میں ریزرو بنک آف انڈیا کے جاری کردہ سکے اور کرنسی نوٹ رائج تھے جن پر جارج ششم کی تصویر چھپی ہوئی تھی اور ظاہر ہے یہ صورتحال ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے شایان شان نہیں تھی۔

چونکہ اس وقت پاکستان میں نہ تو کوئی سیکیورٹی پرنٹنگ پریس موجود تھا اور نہ ہی اگلے چار پانچ برس تک اس کے قیام کا کوئی امکان تھا اس لئے حکومت پاکستان نے جارج ششم کی تصویر والے کرنسی نوٹوں ہی کو پاکستان کے کرنسی نوٹوں کے طور پر قبول کرنے کا فیصلہ کیا اور پھر یکم اپریل 1948ء کو انہی نوٹوں پر ''حکومت پاکستان'' کے الفاظ بالا چھاپ کر انہیں پاکستان کرنسی نوٹوں کی قانونی حیثیت دے دی گئی۔

اسی دوران حکومت پاکستان نے برطانیہ کی مشہور طباعتی فرم میسرز ڈی لار و اینڈ کمپنی کے اہتمام میں ''حکومت پاکستان'' کے الفاظ والے کرنسی نوٹ طبع کروائے جن کی مالیت ایک روپیہ، دو روپیہ، پانچ روپیہ، دس روپیہ اور سو روپیہ تھی۔ یہ نوٹ یکم اکتوبر 1948ء اور یکم مارچ 1949ء کو جاری کئے گئے۔ ان کرنسی نوٹوں پر پاکستانی عمارات، جیومیٹریکل ڈیزائن اور زوال پذیر چاند تارے کی تصویر چھاپی گئی تھی اور ان تمام نوٹوں پر خطاطی پاکستان کے نامور خطاط یوسف دہلوی نے کی تھی۔

ان نوٹوں کے اجراء کے کچھ عرصہ بعد یکم فروری 1949ء کو حکومت پاکستان اور میسرز ڈی لار و اینڈ کمپنی کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کی رو سے کراچی میں پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ پریس کے قیام پر فیصلہ کیا گیا۔ 11 مارچ 1949ء کو پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے اس پرنٹنگ پریس کا افتتاح کیا۔ اس دوران پریس نے یکم فروری 1951ء کو ایک روپیہ کا کرنسی نوٹ چھاپ کر اپنے سفر کا آغاز کیا اس کرنسی نوٹ پر وزارت مال کے سیکرٹری محمد ایوب کے دستخط طبع ہوئے تھے اور اس پر پہلی مرتبہ زوال پذیر چاند تارے کی بجائے ابھرتا ہوا چاند تارا شائع کیا گیا تھا۔ جو آج بھی پاکستان کے کرنسی نوٹوں کی زینت ہے۔

یوں اس حوالے سے یکم فروری 1951ء پاکستان کی تاریخ کا ایک سنگ میل بن گیا کہ اس دن پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ پریس نے اپنا پہلا کرنسی نوٹ طبع کیا تھا۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضٰی محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

درخواست دعا

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بچی بشریٰ سجاد صاحبہ کی چھاتی میں گلٹی نمودار ہوئی ہے۔ علاج جاری ہے مگر فرق نہیں پڑ رہا۔ بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالرشید ظفر صاحب وغیرہ ترکہ مکرمہ نصرت تنویر صاحبہ)

مکرم عبدالرشید ظفر صاحب وغیرہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری بہن مکرمہ نصرت تنویر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 1/2 محلّہ دارالصدر برقبہ 4 کنال میں سے صرف 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحومہ کی دونوں بہنوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء

(1) مکرمہ محمودہ ثروت صاحبہ (بہن)

(2) مکرمہ لئیقہ تنویر صاحبہ (بہن)

(3) مکرم شیخ عبدالرشید ظفر صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2008ء مبلغ 104 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کر دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

توانائی کے منصوبے بلا تاخیر مکمل کئے جائیں

صدر پرویز مشرف نے توانائی کے بحران پر قابو پانے کے لئے مختصر اور درمیانی مدت کے منصوبوں کو بلا تاخیر مکمل کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ انہوں نے یہ ہدایات ایوان صدر اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دیں۔ اجلاس میں نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو، وفاقی وزیر پٹرولیم اور متبادل توانائی بورڈ کے متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ صدر نے کہا کہ پاک ایران گیس پائپ لائن منصوبے پر کام شروع کرنے کے لئے درپیش رکاوٹوں اور بڑے آبی ذخائر کے منصوبوں کی راہ میں حائل مسائل کو حل کیا جائے۔

الیکشن بروقت ہوں گے، کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے

صدر مشرف اور نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو کے درمیان ون آن ون ملاقات ہوئی جس میں ملکی مجموعی سیاسی صورتحال، آئندہ عام انتخابات کا انعقاد، امن وامان کے امور اور صدر کا دورۂ یورپ زیر غور آیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عام انتخابات کے پرامن انعقاد میں کسی کو رکاوٹ نہیں ڈالنے دی جائے گی۔ حکومتی رٹ کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔

امریکی کارروائی دشمن کا حملہ تصور ہوگا

پاکستان نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ دہشت گردی کے نام پر ملکی سرحدوں کے اندر امریکہ سمیت کسی بھی دوسرے ملک کی کارروائی کو دشمن کا حملہ تصور کیا جائے گا اور اس کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ پاکستانی ایٹمی اثاثے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ مشرف اور اسرائیلی وزیر دفاع کی ملاقات اتفاقیہ تھی۔ ان خیالات کا اظہار ترجمان دفتر خارجہ محمد صادق نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کیا۔

قبائلی علاقوں میں 75 کروڑ ڈالر کے منصوبہ پر کام رواں سال میں شروع ہوگا

پاکستان کے قبائلی علاقہ جات میں شدت پسندی کم کرنے کے لئے 75 کروڑ ڈالر مالیت کے امریکی منصوبہ پر رواں سال میں کام شروع ہو جائے گا۔ امریکیوں کو امید ہے کہ وہ کامیاب ہوئے تو دوسرے ملک بھی فاٹا کی ترقی اور سیکیورٹی کے لئے ان کے ساتھ شامل ہو جائیں گے اور اس حوالے سے یہ فنڈ 2 ارب ڈالر تک پہنچ جائیں گے۔

پاکستان نے زمبابوے کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا

پاکستان نے زمبابوے کو پانچ ایک روزہ کرکٹ میچوں کی سیریز کے چوتھے فیصل آباد ون ڈے میچ میں 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 0-4 کی برتری حاصل کر لی۔

اوقات کلینک
موسم کی شدت کی وجہ سے کلینک صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک کھلا رہے گا۔
ڈاکٹر مرزا لئیق احمد دارالصدر۔ نزد نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

انٹرویو پر جانے سے پہلے
جرمن سیکھیے
With Certificate
برائے رابطہ:
0334-6361138
0304-3213399 عمران احمد ناصر

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
علامہ اقبال انٹرنیشنل ائرپورٹ کارگو لاہور سے بیرون ملک کسی بھی جگہ اپنے پیاروں کو سامان بھیجنے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
نیز باہر سے آنے والا سامان بھی کسٹم سے کلیئر کروایا جاتا ہے
042-6312538-0333-4364361
042-6663438,0300-4328757 مرزا اکرم بیگ

ربوہ میں طلوع وغروب یکم فروری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:44

زد جام عشق
قیمت فی ڈبی -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

MB/FD-10/FR